سوال

(200) روزہ کی حالت میں دوائی کے ساتھ غرارے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوا کے ساتھ غرارے کرنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کو بوقت وضو مبالغہ کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانے سے منع کیا ہے، حدیث میں ہے کہ ''وضو کرتے وقت ناک میں مبالغہ کے ساتھ پانی چڑھاؤ اِلاّیہ کہ تم بحالت روزہ ہو۔'' [ابو داوٗد، الطھارۃ : ۱۴۲]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کے لئے یہ پابندی، اس لئے لگائی ہے کہ مبادا پانی پیٹ میں چلا جائے اور اس کا روزہ خراب ہو جائے۔ غرارے کرنے کو بھی اس پر قیاس کیا جاسکتا ہے، لیکن اگر اس کے بغیر چارہ نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ غرارے کیے جائیں، تاکہ پانی حلق کے نیچے نہ اترے، ایسا کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، مگر یاد رہے کہ انتہائی شدید ضرورت کے پیش نظر ایسا کرنا چاہیے ۔گلے میں خراش کے لئے نمک یا کوئی اور محلول پانی میں ملا کر غرارے کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:235